سوال

(240)کسی مقصد کے لیے مینڈک اور چیونٹی کو مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی دوا میں مینڈک یا چیونٹی کے اجزا شامل کرنے ہوں تو کیا مینڈک اور چیونٹی کو اس مقصد کے لیے مارنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں چونکہ مینڈک اور چیونٹی کو مارنے سے روکا گیا ہے لہٰذا ان کو دواؤں میں استعمال نہیں کرنا چاہیے صحیح حدیث میں ہے

«نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الدواء الخبیث» صحیہ الحاکم والذہبی علی شرط الشیخین (٤/410)(8260) وصحہ الالبانی واحمد شاکر صحیح ابی داوٗد کتاب الطب باب فی الادویۃ المروہۃ (3870) احمد-٢/305) الترمذي (2045) ابن ماجۃ (3459) (ابوداوٗد)

سنن ابی داوٗد میں حدیث ہے کہ ایک ڈاکٹر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کی سند صحیح ہے۔ (مشکوٰۃ 2/283)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص552

محدث فتویٰ